میثم قادری

نماز حنفی مترجم

از قلم

مخدوم اہلسنت فیض ملت شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد فیض احمد اویسی

ناشر

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

الحمد للہ الاعظم والصلوٰۃ علیٰ حبیبہ الاکرم

کہ کتاب ہدایت انتساب الموسوم

نمازِ حنفی مترجم

ازقلم

حضرت علامہ شیخ القرآن محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ

باہتمام

صاحبزادہ عطاء الرسول اویسی

ملنے کا پتہ

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور

نام کتاب	نماز مترجم حنفی
نام مصنف	علامہ اویسی صاحب مدظلہ
ناشر	مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

با اہتمام

صاحبزادہ عطاالرسول اویسی

عرضِ مصنف

فقیر کی سلسلہ تصانیف میں سے یہ دوسری تصنیف ہے اس کے بعد درجنوں کتابیں شائع ہوئیں بعض تو کرات مراعات چھپیں۔ اگرچہ اس کے متعلق بارہا طباعت کا پروگرام بنا لیکن رہ گیا۔ آج عزیزم حافظ محمد عطاء الرسول طولعمرہٗ کو اس کی اشاعت کے لیے دی۔

مولیٰ عزوجل بطفیل حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرما کر فقیر عاجز اور عزیز ناشر کے لیے توشۂ آخرت اور ناظرین و قارئین کے لیے مشعل راہ ہدایت بنائے (آمین)

اہل اسلام

سے اپیل ہے کہ اسے خود پڑھیں اپنے عزیز بچوں دوستوں ہر دیندار مسلمان کو پڑھنے کے لیے دیں۔ تاکہ اسلامی مسائل کی زیادہ سے زیادہ نشر و اشاعت ہو

فقط

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور ۲ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ بروز بدھ

نہ بڑو اگر رب تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہونا ہے تو اس چار روزہ زندگی میں اس کی رضا کا سامان تیار کر لو ورنہ پچھتاؤ گے۔

ایمان

جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ سے لیے آئے ہیں اسے دل سے سچ ماننے اور زبان سے اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔

ایمان کے دو رکن ہیں۔ (شرح عقائد)

(۱) اللہ تعالےٰ کو وحدہٗ لاشریک کو جاننا۔

(۲) سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا سچا رسول ماننا۔

ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰ

میرا ایمان ہے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروں

خِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ

پر اور آخرت کے دن پر اور اللہ کی طرف سے اچھی اور بری تقدیر پر اور مرنے

الْمَوْتِ

کے بعد جی اٹھنے پر۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ

ایمان ہے اللہ پر ایسا جیسے اس کے نام ہیں اور جیسی اس کی

جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

صفتیں ہیں۔ میں نے ان کے سب حکم قبول کئے۔

ایمان کے زریں اصول

مومن کو چاہیئے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جان سے بھی زیادہ قریب سمجھے" اللہ تعالیٰ نے فرمایا" اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ" نبی علیہ السلام مومنوں کو ان کے جان سے بھی زیادہ قریب ہے۔ (تحذیر الناس)

(۲) مومن جب تک اپنے اوپر اپنے نبی علیہ السلام کو حاکم نہ مانے۔ ایماندار نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ" اپنے جھگڑوں میں جب تک آپکو (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو) حاکم نہیں مانیں گے ایماندار ہو ہی نہیں سکتے۔

(۳) کائنات میں سب سے زیادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب تک محبوب نہ رکھے ایماندار کہلانے کا حقدار نہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا" لَا یُؤمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ط (بخاری و مسلم) تم میں سے کوئی ایک مومن نہیں ہو سکتا. جب تک مجھے ماں باپ اور اولاد سے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ سمجھے.

(۴) اولیاء کرام کی محبت سے خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے. ان سے بغض رکھنے سے مرتے وقت کلمہ شہادت پڑھنے کی قوت سلب ہو جاتی ہے (روض الریاحین)

شش کلمہ

ایمان مفصل کی شرح بیان ان شش کلموں میں پایا جاتا ہے. جو قرآن و حدیث سے اخذ کئے ہوئے ہیں جن کے فضائل قرآن و حدیث اور فقہ و تصوف کی کتابوں میں ہیں. یہی وجہ ہے کہ علماء کرام نے نکاح کے وقت زوجہ و شوہر سے سننا مستحسن قرار دیا ہے.

اول کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ ایک ہے نہیں ہے اس کے

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

لیے کوئی شریک اور اس بات پر بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

نہیں اور اللہ نہایت بزرگ ہے اور گناہ سے بچاؤ اور نیکی کی توفیق اللہ ہی کی مدد سے ہے جو بلند اور بڑی عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے مستحق [illegible] ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا

اسی کے واسطے ہے ملک اور اسی کے واسطے ہے حمد وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ

اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

زندہ ہے ہمیشہ کے لئے جسے کبھی موت نہیں۔ صاحب جلال اور بزرگی والا ہے اسکے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا

معافی مانگتا ہوں میں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ کی جو میں نے جان کر کیا

اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

یا بھول کر کیا چھپ کر کیا یا ظاہر اور اس کے حضور میں میری ہر گناہ سے توبہ

الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ

ہے چاہے وہ گناہ مجھے معلوم ہو یا وہ گناہ مجھے معلوم نہ ہو۔ بیشک تو چھپی

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا

باتوں کا جاننے والا ہے۔ اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

گناہ سے بچاؤ اور نیکی کی توفیق اللہ ہی کی مدد سے ہے جو بلند اور بڑی عظمت والا ہے

ششم کلمہ ردّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا

الٰہی مجھے اس بات سے بچانا کہ میں جان بوجھ کر کوئی تیرا شریک ٹھہراؤں اور

اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ

جو گناہ میں نے بے جانے بوجھے کیے تو ان کو بھی بخش دے۔ میں نے ان سے

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ

توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے

اَلْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ

کسی کی برائی کرنے سے اور دین میں نئی نئی باتیں نکالنے سے اور چغلخوری سے اور فاحش کاموں سے اور بہتان لگانے سے

وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اور گناہوں سب سے اور میں مسلمان ہوں اور میرا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

نماز

نماز ایک ایسی پسندیدہ عبادت ہے جس سے کسی بھی نبی علیہ السلام کی شریعت خالی نہیں رہی حضرت آدم علی ابنیہا وعلیہم السلام سے لیکر ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک نماز فرض رہی نماز اسلام کا رکن اعظم ہے بلکہ اگر یوں کہا جاوے بلکہ اسلام کا دارومدار اسی پر ہے تب بھی مبالغہ نہ ہوگا۔ ہر مرد وعورت. مسلمان بالغ عاقل پر روزانہ پانچ وقت نماز فرض عین ہے۔ امیر ہو یا غریب (فقیر) تندرست ہو یا مریض، مسافر ہو یا مقیم یہاں تک کہ دشمن کے مقابلہ میں جب لڑائی کی آگ بھڑک جائے تب بھی نماز کا چھوڑنا جائز نہیں۔

اَلَد عورت جب کہ دردزہ میں مبتلا ہو (جو ایک سخت مصیبت کا وقت ہے) نماز معا[illegible]ٹنا جائز نہیں۔

اَوخطائے ہلہ) جو شخص اس کی فرضیت سے انکار کرے وہ یقیناً کافر ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابہ کرام نماز چھوڑنے والے کو کافر کہتے ہیں۔ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے جلیل الشان صحابی کا بھی یہی قول ہے امام احمد حنبل رحمتہ اللہ علیہ کا بھی یہی مسلک۔ امام شافعی رحمتہ اللہ تعالیٰ تارک نماز کے لئے قتل کا فتویٰ دیتے ہیں۔ سیدنا امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بے نمازی کو قید کر دو۔ اس وقت چھوڑ و جب کہ ترک نماز سے توبہ کرے۔

روزِ محشر کہ جانگداز بود
اولین پرسش نماز بود

غسل

چونکہ نماز ایک اہم فریضہ ہے اسی لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کی ادائیگی سے پہلے نہایت پاک وصاف اور ستھرا ہولے اسی لئے ہم پہلے غسل کا بیان کرتے ہیں۔

(مسئلہ) مرد وعورت جماع کے بعد اگر نہ نہائیں تو قیامت میں نصرانی ہو کر اٹھیں گے۔ جماع کے بعد نیند سے پہلے نہانا ایک نئی طاقت مل جاتی ہے دوسرا مرتے وقت جبریل علیہ السلام کی زیارت بھی ہوگی۔ ورنہ کم از کم وضو کر کے ضرور سونا چاہیئے۔ ورنہ مرتے وقت جبریل علیہ السلام کی زیارت نہ ہوگی (الحاوی للفتاوی)

(مسئلہ) کپڑا باندھ کر نہانا سنت ہے۔ اگر بند مکان میں نہاتے اور ننگا ہوگا۔ تو رحمت کے فرشتے دور ہو جائیں گے۔ (مسئلہ) اگرچہ کپڑا بندھا ہوا ہو تب رخ قبلہ کو نہ ہو۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کپڑا کھل جائے (مسئلہ) غسل کے وقت کسی سے کلام نہ کرے (مسئلہ) جماع، احتلام، حشفہ غائب ہونے پر مرد وعورت دونوں کو نہانا فرض ہے (مسئلہ) حیض کی فراغت کے بعد نفاس کی فراغت کے بعد عورت کو نہانا فرض ہے ہر جمعہ کی نماز کے پہلے نہانا سنت ہے۔ (فائدہ) ویسے طبی رد سے

ہر تندرست انسان کو روزانہ ورنہ ہر دوسرے چوتھے روز نہانا گھی پینے سے زیادہ مفید ہے لیکن پہلے تیل کی مالش زیادہ موزوں ہے۔ باقی فوائد فقیر کے رسالہ "طب اور اسلام" میں اور فضائل و مسائل فقیر کی کتاب "کارآمد مسئلے" یا بہار شریعت ملاحظہ فرمایئے۔

غسل کا طریقہ

جو شخص غسل کرنا چاہے اسے چاہیئے کہ کوئی کپڑا مثلاً لنگی وغیرہ باندھ کر نہائے اور اگر برہنہ ہو کر نہائے تو کسی ایسی جگہ جائے جہاں کسی کی نظر نہ پہنچ سکے۔ اور اگر کوئی ایسی جگہ نہ ملے تو زمین پر انگلی سے ایک لکیر کھینچ کر اس کے اندر بسم اللہ پڑھ کر نہائے۔ لیکن عورت اور ننگے نہانے والے کو بیٹھ کر نہانا چاہیئے۔ ہاں اگر مرد کپڑے پہنے ہوئے نہائے تو اختیار ہے چاہے کھڑے ہو کر نہائے یا بیٹھ کر لیکن برہنہ نہاتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کرے۔ اور سب سے پہلے ہاتھوں کو گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے۔ اس کے بعد استنجا کرے۔ اگر کوئی نجاست حقیقیہ نہ ہو اس کے بعد اگر بدن پر کہیں نجاست حقیقیہ ہو تو اسے دھو ڈالے پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو مٹی مل کر دھوئے۔ اس کے بعد پورا وضو کر کے سر پر مسح کرے۔ لیکن کلی کرتے وقت غرغرہ کرے یہاں تک کہ پانی حلق کے اندر تک پہنچے اور ناک میں پانی ڈال کر اوپر کو کھینچے یہاں تک کہ ناک کے اندر خیشوم کے اندر تک پانی پہنچ جائے

یہ اس وقت ہے جب روزہ نہ ہو اگر روزہ ہو اس وقت فی الحال کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے لیکن افطار کے وقت اس طرح نہ کرے۔ پھر اگر ایسے مقام پر نہانا ہو جہاں غسل کا پانی جمع ہوتا ہو تو پیروں کو اس وقت نہ دھوئے بلکہ فراغت کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر پیروں کو دھوئے جب کہ یہ غسل فرض ہو ہاں اس وضو میں سوائے بسم اللہ کے اور کوئی دعا نہ پڑھے۔

بالوں کا خلال کرے پہلے داہنے جانب کا پھر بائیں جانب کا پھر اپنے سر پر پانی ڈالے پہلے داہنے شانے پر پھر بائیں شانے پر پھر تمام جسم پر اور جسم کو ہاتھوں سے ملے اسی طرح دو بار اور تمام جسم پر اسی ترتیب سے پانی ڈالے تاکہ جسم پر تین بار پانی پہنچ جائے۔ اس کے بعد اگر چاہے تو اپنے جسم کو تولیہ یا کسی کپڑے سے پونچھ ڈالے۔ (فائدہ) غسل میں تین چیزیں فرض ہیں (۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) سارے جسم پر پانی پہنچانا یہاں تک کہ اگر ایک بال یا بال کے برابر کوئی جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

وضو

اگر نمازی نے غسل کیا تو اس کا وضو ہو گیا ورنہ اسے وضو کرنا چاہیئے۔ لیکن چونکہ وضو سے پہلے نمازی کو پائخانہ کی پھر استنجا کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے ہم وضو کے مسائل سے پہلے استنجا وغیرہ کے مسائل شروع کرتے ہیں۔

آداب بیت الخلاء

فرمایا
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بول و براز کے وقت قبلہ کو رخ نہ ہو۔ داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے اور تین سے کم ڈھیلوں کا استنجا کرنے اور ہڈی گوبر وغیرہ سے استنجا کرنے پانی میں پیشاب ٹٹی کرنے راستہ اور سایہ میں پیشاب وغیرہ کرنے سے احتراز کرے۔ اسی طرح غسلخانہ میں اور جہاں بیٹھ کر وضو کیا جائے وہاں پیشاب وغیرہ نہ کیا جائے وسواس کی بیماری پیدا ہوتی ہے کھڑا ہو کر پیشاب وغیرہ کرنا منع ہے۔ نصرانیوں نے مسلمانوں پر ایسا قبضہ جمایا ہے اب بہتر سے اپنے آپ کو مسلمان کہلانے والے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں۔ انہیں پتہ نہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے قبر کا عذاب سخت ہوگا۔

جس شخص کو پاخانہ یا پیشاب کی ضرورت ہو تو اسے چاہیئے کہ اس کے مجبور کرنے سے پہلے اٹھے اگر پیشاب وغیرہ کی ضرورت ہو لیکن بیٹھا رہے تو سخت بیماریوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پیشاب وغیرہ کی ضرورت کے وقت نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ اٹھ کر کسی علیحدہ مکان میں جوتا پہن کر جائے اور جنگل میں اگر جائے کہ لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائے۔ لیکن ننگے سر نہ ہو اور جب پاخانہ کے دروازہ پر پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں تیرے وسیلے سے ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں

اور پاخانہ میں پہلے بایاں پاؤں رکھے اور بیٹھنے کے بعد اپنے جسم کو کھولے اور بائیں پیر پر زور دے کر پیر پھیلا کر بیٹھے۔ اور اس حالت میں کسی سے بات چیت نہ کرے۔ حتیٰ کہ سلام یا سلام کا جواب چھینک کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بھی نہ کہے اور اذان کا جواب بھی نہ دے اور شرمگاہ کو نہ دیکھے اور فارغ ہونے کے بعد بہ قدر ضرورت ڈھیلوں کا استعمال کرے اس طرح کہ پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کو لے جائے دوسرا پیچھے سے آگے کو اور تیسرا پھر اسی طرح بشرطیکہ گرمی کا موسم ہو ورنہ پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کو دوسرا اس کے خلاف اور تیسرا پہلے کی طرح مگر یہ دونوں صورتیں مردوں کے لئے ہیں۔ عورتوں کو ہر موسم میں دوسری صورت کے موافق کرنا چاہیئے۔ بیت الخلاء میں ضرورت سے زیادہ دیر نہ بیٹھے۔ کہ بواسیر کی بیماری کا خطرہ ہے۔ اور بیت الخلاء کی فراغت پر ڈھیلوں سے ضرور صفائی کرے انشاء اللہ بواسیر کی بیماری نہیں ہوگی۔ بواسیر والا اس پر التزام کرے تب بھی سنت نبویہ علی صاحبہا السلام کی برکت سے بواسیر جاتی رہے گی کھڑے ہونے سے پہلے اپنے جسم کو بند کرے اور نکلتے وقت داہنا پاؤں نکال کر یہ دعا پڑھے۔

غُفْرَانَكَ اَللّٰهُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ مَا يُؤْ

اے اللہ میں تجھ سے تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریفیں اسی اللہ کو جس نے مجھ سے وہ چیز دور

ذِیْنِیْ وَاَمْسَكَ فِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ

کردی جو مجھے تکلیف دیتی اور چیز باقی رکھی جو مجھے فائدہ دیگی۔

اس کے بعد پیشاب والے مقام کا ڈھیلے سے اتنی دیر تک استنجا کرے کہ پھر قطرہ آنے کا شبہ نہ رہے پوری طرح اطمینان ہو جائے خواہ چند قدم چلنے یا کسی طرح سے۔ پھر جب ڈھیلے سے استنجا کر چکے تو پانی سے استنجا کرنے کے لئے کسی دوسری جگہ جائے اور پہلے اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے اور جسم کھولنے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔ (ف) بیت الخلاء واستنجا گاہ میں ادھر ادھر نہ دیکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ

بزرگ خدا کا نام لے کر اس کی تعریف کرکے اللہ کا شکر ہے دین اسلام پر اے اللہ مجھ کو

الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ

اس گروہ سے کر جو گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور نجاستوں سے پاک ہونے والے ان

الْمُتَطَهِّرِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط

لوگوں کو نہ خوف ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی رنج ہوتا ہے

پھر پانی سے پہلے اپنے پاخانہ کے مقام کو دھوئے اس کے بعد پیشاب کے مقام کو بعدہٗ اپنا ہاتھ زمین یا مٹی سے مل کر تین دفعہ دھوئے اور کوئی کپڑا وغیرہ

ہو تو اس سے جسم کے پانی کو صاف کرے پھر پائجامہ یا چادر باندھ لے طہارت خانہ سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَحَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْفَوَاحِشِ

اے میرے دل کو نفاق سے پاک کر اور میرے فرج برائیوں سے بچا۔

ترجمہ: سب تعریف تو اللہ کے لئے ہے جس نے پانی کو پاک کرنے والا، سلام کو نور اور اللہ کی طرف اور جنت نعیم کو ہمیشہ ہمیشہ والا بنایا۔

(مسئلہ) استنجا کرتے وقت دبر کو ڈھیلا رکھے تاکہ مخرج کے اندر کا حصہ بھی دھل جائے۔ لیکن اگر روزہ ہو تو پھر ایسا نہ کرے کہ پانی پیٹ کے اندر چلا جائے گا۔

وضو کے فضائل و مسائل

(۱) مسنون طریق سے وضو کرنے سے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں (بخاری)

(۲) سخت سردی میں مسنون طریق سے وضو کرنے پر گناہ بھی معاف اور درجے بھی بلند ہوتے ہیں (مسلم)

(۳) وضو ایمان کا نصف حصہ ہے (مسلم)

(۴) اسلام کی بنیاد طہارت پر ہے۔ (حدیث)

(۵) قیامت میں وضو والے اعضا زرین کر چمکیں گے۔

(۶) ہمیشہ باوضو رہنا بہشتی ہونے کی نشانی ہے (دارمی) ہمیشہ باوضو رہنے سے بلا ٹل جاتی ہے۔

(۷) باوضو ہو کر سونے والا شہیدوں میں شمار ہوگا۔

ع اگر ہو سکے تو اس کے بعد یہ کلمات بھی ملائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ طَھُوْرًا وَّالْاِسْلَامَ نُوْرًا

قَائِدًا اِلَی اللّٰهِ وَاِلٰی جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ط

(مسئلہ) وضو کا پانی خود بھرے (مسئلہ) غیر بالغ لڑکے کے پانی بھرے ہوئے سے وضو نہ کرے۔ کیونکہ جس سے پانی لیا جاتا ہے وہ پانی اپنی ملکیت سے ہبہ کرتا ہے۔ اور بچہ ہبہ کرنے کا اہل نہیں مزید تحقیق سیدی مولانا شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی کے فتاوی رضویہ" جلد اول میں سے رسالہ" عطاء النبی (صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ کیجئے۔

(مسئلہ) بے وضو کا خشک ہاتھ نہ اپنا نہ کسی دوسرے کا پانی میں لگنے دیں (مزید تحقیق فتاویٰ رضویہ ج ایں ہے) (مسئلہ) دل میں تصور کرے کہ جس طرح میں ظاہر کو پاک کر رہا ہوں میرا باطن بھی پاک ہو رہا ہوگا (مسئلہ) وضو کرتے وقت دنیوی باتیں مت کرے بلکہ وہ دعائیں جو فقیر آگے لکھ رہا ہے پڑھتا جاوے ورنہ کم از کم کلمہ

شہادت تو ضرور پڑھے تاکہ حضور قلب نصیب ہو۔ (مسئلہ) وضو میں دنیوی باتوں سے نماز میں وسواس اور سہو پڑتے ہیں۔ (مسئلہ) جب وضو ٹوٹے جلد دوسرا وضو کرے (مسئلہ) وضو پر وضو کرنا بہت بڑا ثواب ہے۔ وضو کے بعد دوسرا لوٹا بھر کر رکھیں۔ باقی فضائل و مسائل فقیر کے رسالہ "کارآمد مسئلے" یا بہار شریعت میں ملاحظہ فرمایئے۔

وضو کا طریقہ

وضو کے لئے کسی مٹی کے برتن میں پانی لے اونچے مقام پر رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور دل میں یہ ارادہ کرے کہ میں یہ وضو خاص اللہ تعالیٰ کی خوشی اور ثواب کے لئے کرتا ہوں بدن کا صاف کرنا منہ اور ہاتھ کا دھونا مجھے مقصود نہیں ہے یہی ارادہ ہر عضو کے دھوتے یا مسح کے وقت رہے۔ پھر

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْن

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور اس کا شکر ہے اپنے مسلمان ہونے پر کہ

اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ۔

اسلام حق ہے اور کفر باطل ہے۔

پھر داہنے چلو میں پانی لے اور دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک مکمل دھوئے اسی طرح تین بار کرے۔ پھر داہنے ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر کلی کرے۔

مسواک کے فضائل و مسائل

(۱) حضور علیہ السلام نے فرمایا اگر میں اپنی اُمت پر مشکل نہ جانتا تو ہر نماز میں مسواک کرنے کا حکم کرتا۔ (ترمذی) (۲) مسواک کرنے والے کو موت کے وقت کلمہ شہادت یاد آ جائے گا۔ افیونی کو بھول جائے گا (مظاہر) (۳) مسواک والی نماز بغیر مسواک والی نماز سے ستر درجہ بہتر ہے (بیہقی) مزید فضائل فقیر کے رسالہ "تریاک" در استعمال مسواک میں دیکھیے۔ افسوس کہ آج یہ مبارک سنت مسلمانوں سے ترک ہوتی جا رہی ہے اس پر نصرانیوں کی تیار کردہ منجن غالب ہوا جا رہا ہے۔ حالانکہ ایک آنہ کی مسواک دو ماہ کام دے۔ اور منجن دو روپے کا ایک ہفتہ بھی کام نہ دے اور پھر جتنے فوائد مسواک میں مضمر ہیں اس منجن میں نہیں۔

(مسئلہ) مسواک ایسی خشک اور سخت لکڑی کی نہ ہو جو دانتوں کو نقصان پہنچائے اور نہ ایسی نرم کہ میل کو صاف نہ کر سکے (مسئلہ) زہریلے درخت کی نہ ہو۔ پیلو یا زیتون یا کسی کڑوے درخت کی جیسے نیم وغیرہ (مسئلہ) لمبائی ایک بالشت سے کم ہو اور ایک بالشت سے زائد کبھی نہ ہو اگر مسواک استعمال کرتے کرتے بالشت سے کم رہ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (مسئلہ) موٹائی انگوٹھے سے موٹی نہ ہو اور چھینگلی سے پتلی نہ ہو (مسئلہ) سیدھی ہو گرہ دار نہ ہو (مسئلہ) مسواک موجود نہ ہو یا دانت نہ ہوں تو انگلی یا موٹے کپڑے سے مسواک کی سنت ادا ہو جاتی ہے۔ (ہدایہ وغیرہ)

مسواک کرنیکا طریقہ

مسواک کو داہنے ہاتھ میں اس طرح پکڑے کہ چھوٹی انگلی مسواک کے ایک سرے پر اور انگوٹھا مسواک کے دوسرے سرے کے قریب اور باقی انگلیاں مسواک کے اوپر ہوں اوپر کے دانتوں میں طول میں داہنی طرف سے ملتا ہوا بائیں طرف لائے۔ پھر اسی طرح نیچے کے دانتوں میں ملے پھر مسواک کو منہ سے نکال کر نچوڑ ڈالے اور پھر دھو کر اسی طرح ملے اسی طرح تین بار ملے اس کے بعد دو کلیاں اور کرے تاکہ تین کلی پوری ہو جائیں۔ لیکن تین سے زیادہ کبھی نہ ہوں۔ کلی اس طرح کرے کہ پانی حلق تک پہنچ جائے اگر روزہ دار نہ ہو۔ کلی کرتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھتا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

اے اللہ میری مدد کر قرآن کے پڑھنے اور اپنے ذکر اور شکر اور اچھی عبادت سے

اور ناک میں پانی لیتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھتا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ

اے اللہ مجھ کو جنت کی خوشبو سنگھا (آمین) اور دوزخ کی بدبو سے بچا (آمین)

پھر داہنے ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر ناک میں اس طرح لے کہ نتھنوں کی جڑ تک پانی پہنچ جائے اگر روزہ دار نہ ہو اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے اسی طرح تین بار کرے اور ہر بار نیا پانی لے۔ پھر دونوں چلوؤں میں پانی لے کر تمام منہ کو مل کر دھوئے اس طرح کہ کوئی جگہ بال برابر بھی چھوٹنے نہ پائے پھر اگر محرم[1] نہ ہو تو داڑھی کا خلال کرے اسطرح کہ داہنے چلو میں پانی لے کر داڑھی کی جڑ کو تر کرے۔ اور ہاتھ کی پشت گردن کی طرف کرکے ہاتھ بالوں میں ڈال کر نیچے سے اوپر کی طرف لے جائے۔ اسی طرح دو مرتبہ اور دھوئے اور داڑھی کا خلال کرے تاکہ تین بار منہ دھل جائے اور تین بار داڑھی کا خلال ہو جائے۔ تین بار سے زیادہ نہ ہونے پائے اور منہ دھوتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھتا جائے۔

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ ط

اے خدا تو میرے منہ کو سفید فرما جس روز کہ بعض منہ سفید ہوں گے اور بعض منہ سیاہ ہونگے

پھر داہنے چلو میں پانی لے کر کہنیوں تک بہاوے اور مل کر دھوئے کہ ایک بال برابر بھی خشک نہ رہ جائے اگر مرد کے ہاتھ میں انگوٹھی ہو تو وہ اس کو حرکت دے اگرچہ انگوٹھی ڈھیلی ہو اس طرح عورت اپنے چھلوں۔ آرسی۔ کنگن۔ چوڑی وغیرہ کو اسی طرح دو بار داہنے ہاتھ کو اور دھوئے پھر اسی طرح تین بار بائیں ہاتھ کو دھوئے اور داہنا ہاتھ دھوتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھتا جائے۔

---

[1] احرام باندھے کی حالت [illegible]

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ؕ

اے اللہ میرا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دینا۔ اور میرا حساب آسان کرنا۔

اور بایاں ہاتھ دھوتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ ؕ

اے اللہ میرا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں اور پیچھے سے نہ دینا۔

پھر دونوں ہاتھوں کو تر کرکے پورے سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہتھیلیاں معہ انگلیوں کے سر کے حصے پر رکھ کر آگے سے پیچھے لیجائے اور پھر پیچھے سے آگے آئے اور انہیں ہاتھوں سے اگر خشک نہ ہو گئے ہوں اور اگر خشک ہو گئے ہوں تو دوسری دفعہ تر کرکے کانوں کا مسح کرے اس طرح کہ چھوٹی انگلی دونوں کانوں کے سوراخ میں ڈالے اور سر کا مسح کرتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا

اے اللہ مجھ کو قیامت میں اپنے عرش کے زیر سایہ رکھ جب کہ تیری

ظِلَّ عَرْشِكَ ط

عرش کے سوا اور کہیں سایہ نہ ہوگا۔

اور سر کا مسح ایک ہی بار کرے اور کانوں کے مسح کے وقت بعد بسم اللہ

اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

اے اللہ مجھے ان لوگوں سے کر جو باتیں سن کر نیک باتوں پر عمل پیرا

فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ ط

ہوتے ھیں۔

پھر داہنے ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے پہلے داہنا پیر تین بار دھوئے اور ہر بار اس کی انگلیوں کا بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے خلال کرتا جائے۔ خلال داہنے پیر کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے پھر بایاں پیر تین بار دھوئے۔ اور ہر بار اس کی انگلیوں کو بھی بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے خلال کرتا جائے۔ بائیں پیر کا خلال بائیں پیر کے انگوٹھے سے شروع کرے داہنا پیر دھوتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمہ شہادت کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیَّ عَلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ

اے میرے پروردگار میرے قدم کو پل صراط پر قائم رکھ

يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ ط

جس دن کہ قدم لڑکھڑائیں گے۔

اور بایاں پیر دھوتے وقت بعد بسم اللہ اور کلمۂ شہادت کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْكُوْرًا

اے اللہ میرے گناہوں کو معاف کر اور میری کوشش کو قبول کر اور

وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَا ط

میری تجارت کو نقصان نہ دے۔

لیکن یاد رہے کہ وضو خود ہی کرے۔ کسی دوسرے سے نہ کرائے اور ایک عضو دھونے کے بعد فوراً دوسرا عضو دھوئے قبل اس کے کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے۔ اگر وضو سے کچھ پانی بچ جائے تو کھڑا ہو کر تھوڑا پی لے کہ یہ پانی شفا امراض ہے پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَاعْصِمْنِیْ

مجھے اپنی شفا سے شفا دے اور اپنے دوا سے میرا مرض دور کر اور مجھے

مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْجَاعِ ط

ہولناکیوں اور امراض اور دردوں سے بچا۔

سے شروع کرکے داہنے ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کرکے داہنے موزے کے سرے پر رکھ کر انگلیوں کو ٹخنوں تک کھینچ لیا جاوے اس طرح کہ موزے پر پانی کے خطوط کھینچ جائیں۔ (کذا جار فی الحدیث)

(مسئلہ) جنبی کے لئے موزہ اتارنا ضروری ہے (مسئلہ) مسح مدت مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں (حدیث)
(مسئلہ) مسح کی مدت کی ابتدا اس وقت سے ہے جب کہ وضو ٹوٹے مثلاً ایک شخص نے دوپہر کو وضو کرکے موزہ پہنا اور وضو تین بجے شام کو ٹوٹا تو شام کو تین بجے سے ہی موزے پر مسح کرنے والے کی مدت شمار ہوگی۔ (ہدایہ)

جن چیزوں سے مسح ٹوٹ جاتا ہے

(۱) موزے کا اکثر حصہ پیر سے نکل جانا (۲) موزے کا اس قدر پھٹ جانا کہ تین انگلیوں کے برابر پاؤں کھل جاتا ہے (۳) پیر کے اکثر حصے کا کسی طرح پانی سے دھل جانا۔ (۴) مسح کی مدت کا ختم ہو جانا۔ (عامہ کتب)

جنبی جس کو غسل کرنا ضروری ہے

تیمم کے مسائل اور اسکا طریقہ

بیماری یا خوف، دشمن یا پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کرنے کا حکم ہے. پاک مٹی یا مٹی کی مثل: چیزوں سے تیمم کرنا چاہیئے طہارت کی نیت کرتے ہوئے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر ایک بار چہرے پر پھیر لینا اور دوسری بار ہاتھ مار کر دونوں کہنیوں سمیت بازؤں پر پھیر لینا یہ وضو کے قائم مقام ہو جائے گا۔

(مسئلہ) احناف کے نزدیک تیمم وضو کا نائب ہے (مسئلہ) تیمم میں تین فرض ہیں (۱) نیت (۲) ضرب اول (۳) ضرب دوم (مسئلہ) احناف کے نزدیک ایک ہی تیمم سے متعدد نمازیں (فرض) پڑھنا جائز ہے (۴) ایک ہی نیت سے جنب سے پاک ہونا اور وضو کی ضرورت پوری ہوتی ہے (مسئلہ) جہاں پانی عام ملتا ہو استعمال کرنے سے بیماری میں اضافہ بھی نہ ہوتا ہو۔ وہاں تیمم ناجائز ہے بعض نااہل گاڑی اور بس میں بیٹھے بیٹھے گاڑی کے پٹھوں پر تیمم کر لیتے ہیں بہت برا کرتے ہیں۔ تیمم بھی نہ ہوا الٹا بے وضو ہو کر نماز پڑھنے پہ گناہ بھی (مسئلہ) اسے وہ چیزیں توڑتی ہیں جو وضو کو توڑتی ہیں۔ اور پانی کے استعمال پر قدرت مل جانا۔ (مسئلہ) پانی قیمت سے ملتا ہو اگر اس کے پاس ضرورت سے زائد پیسے ہوں تو تیمم نہ کرے بلکہ پانی لے کر وضو کرے۔

آدابِ مسجد

جب کوئی مسجد میں داخل ہونے لگے تو اسے چاہیئے کہ پہلے اپنا داہنا قدم مسجد میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

الٰہی میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلنے لگے تو پہلے اپنا بایاں قدم نکالے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ط

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

(فائدہ) ہمیشہ سیدھے پاؤں میں جوتا پہننے اور بائیں پاؤں کے نکال لینے سے طحال کی بیماری نہیں ہوتی اگر ہو تو دور ہو جاتی ہے۔

(مسئلہ) گھر میں دکان میں مکان میں کسی جگہ جانے اور گاڑی۔ بس وغیرہ میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں رکھنا اور نکلتے وقت دایاں رکھنا مستحب ہے (فتاوی حدیثیہ)

ہدایات

اگر مسجد میں کوئی نہ ہو تو اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

پڑھے اگر کوئی نمازی ہو تو ان کو السلام علیکم کہے۔ اگر وقت مکروہ نہ ہو تو تحیتہ المسجد پڑھے۔ ورنہ قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور دنیاوی باتیں نہ کرے۔ لہو و لعب میں مشغول نہ ہو اور نہ ہی کوئی خرید و فروخت کرے۔ بیہوش و مجنوں کو مسجد سے روکے۔ نہ کھائے پیئے نہ ہی مسجد میں سوئے اور نہ ہی مسجد میں پیاز و مولی وغیرہ بدبودار چیز کھائے اور نہ استعمال کرے۔ اور نہ مسجد میں بیٹھ کر اجرت پر کوئی کام کرے اور نہ ہی مسجد مستعمل پانی وغیرہ گرائے اور نہ گم شدہ چیز کو تلاش کرتے وقت آواز بلند کرے۔ بلکہ جتنی دیر تک مسجد میں ٹھہرے عبادت کے ساتھ رہے۔ نوافل درود شریف، کلمہ شریف، تلاوت کلام پاک، تسبیح و تحلیل تحمید و تقدیس جہراً یا سراً کرتا رہے بیہودہ شعر و اشعار نہ پڑھے ہاں توحید و ثناء نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا جائز ہے۔ فقیروں منگتوں کو سوال نہ کرنے دے سائل کو چاہیئے دروازہ پر کھڑے ہو کر سوال کرے نمازیوں کو چاہیئے سائل کا سوال رد نہ کریں اگر ضرورت نہ ہو تو مسجد کا دروازہ بند نہ کریں

خصوصی ہدایات

آج کل مسجد میں جا کر عوام بلکہ بہت سے بعض علمائے کرام بھی ایسا شور مچاتے ہیں کہ گویا مسجد کو مسجد ہی نہیں سمجھتے ان کو معلوم نہیں کہ ہمارے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مسجد میں دنیوی کلام کرنے کے لیئے کتنا سخت

ہے بالخصوص کلام کے ساتھ ہنسی مذاق تو ضرور ہوتی ہے آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسجد میں ہنسنا قبر کی تاریکی ہے فلہٰذا بھائیو مسجد میں تشریف لانے کے بعد درود شریف اور دیگر کسی ذکر خیر میں مشغول ہو جاؤ دنیوی کلام جھگڑنے رگڑنے کے اور مقام بہت ہیں جب جماعت ہو جائے تو اگر وظیفہ ورد وغیرہ پڑھنا نہ ہو تو فوراً سنتیں نفلیں پڑھنی ہوں تو جلدی پڑھیں اور اگر فرض کے بعد سنتیں بلا ضرورت تاخیر ہوئی تو سنت کا ثواب کما حقہ نہ ملے گا۔

مسائل

(مسئلہ) جب بھی کسی مسجد میں جانا ہو وقت مکروہ نہ ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ضرور پڑھنی چاہیئے آج کل یہ طریقہ مسلمانوں کو بالکل بھول گیا عوام تو کیا علماؔ بھی اس سے نا آشنا ہیں (مسئلہ) مسجد کو گذرگاہ بنانا گناہ ہے (مسئلہ) مسجد میں آتے وقت خواہ ایک منٹ ہی سہی اعتکاف کی نیت کر لینی چاہیئے (مسئلہ) عورت کو گھر میں ایک جگہ مسجد کے لئے متعین کرنی چاہیئے۔

اذان کا طریقہ

اذان دینے والا دونوں حدثوں[ع] سے پاک ہو کر کسی اونچے مقام پر مسجد سے

ع بے وضوئی - نا پاکی ...

علیحدہ قبلہ رو کھڑا ہو اور اپنے دونوں کانوں کے سوراخوں کو کلمے کی انگلی سے بند کر کے اپنی طاقت کے موافق بلند آواز سے نہ اس قدر کہ جس سے تکلیف ہو ان کلمات کو پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ تعالےٰ بڑا ہے۔ اللہ تعالےٰ بڑا ہے۔ اللہ تعالےٰ بڑا ہے۔ اللہ تعالےٰ بڑا ہے

پھر اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے میں گواہ ہوں کہ اللہ

اللّٰهُ ط کہے پھر اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں میں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط کہے پھر داہنی طرف منہ

گواہ ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

کر کے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط کہے پھر بائیں

نماز کے لئے حاضر ہو جاؤ۔

طرف منہ کر کے کہے۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح دو مرتبہ کہے۔ لیکن

آجاؤ کامیابی کی طرف۔

۵ جو شخص اس کلمہ کو سنکر فوراً نماز کے لئے چل دے وہ مقروض نہیں ہو گا اگر ہو گا تو قرضہ سے جلد نجات پائے گا۔ ان دونوں کلموں میں منہ پھیرتے

وقت سینہ اور قدم قبلہ سے نہ پھرنے پائے اگر فجر کی اذان ہو تو اس کے بعد
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ کہے
نماز پڑھنا اچھا ہے نیند سے نماز پڑھنا اچھا ہے نیند سے۔
لیکن اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ؕ کے بعد قَدْ قَامَتِ
نجات پانے کے لئے آؤ۔ نماز کی جماعت کھڑی
الصَّلٰوۃُ ؕ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ؕ کہنا چاہیئے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ
ہو گئی ہے نماز کی جماعت کھڑی ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ کہے پھر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ کہکر دعا مانگے۔
اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ بہت بزرگ ہے اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

لہ احناف کے نزدیک اقامت مقتدی اور امام کو بیٹھکر سننی چاہیئے
جب مکبّر حَیَّ عَلَی الصلوٰۃ کہے تو اٹھ کھڑے ہوں۔ اس کے متعلق رسالہ
الاقامتہ" کا مطالعہ ضروری ہے۔

آداب اذان واقامت

ان کے الفاظ کو گا کر ادا کرنا درست نہیں لیکن نہ اس طرح کہ کچھ پست اور
کچھ بلند آواز سے ہو۔ اذان کھڑے ہو کر کہنی چاہیئے اذان بیٹھ کر کہنا مکروہ
ہے اور ہر ایک کلمہ کے کہنے کے بعد اس طرح سکوت کیا جائے کہ سننے والا اس

کا جواب دے سکے یعنی جو لفظ مؤذن کی زبان سے سنے وہی خود بھی کہے مگر جب پہلی دفعہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ سنے تو اس کلمہ کے بعد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط کہے اور جب دوسری مرتبہ سنے تو اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھ کر کہے قُرَّةُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ٥ (جامع الرموز و کنز العباد) اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے جواب میں سننے والا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط کہے اور اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط کے

فتاویٰ شامی میں ہے کہ اس کلمہ کے جواب میں بھی وہی کلمہ کہے۔ لیکن بیچارے دیوبندی بوجود حنفیت کے دعوے کے انگوٹھے چومنے کو بدعت اور گناہ سمجھتے ہیں۔ حالانکہ حنفیوں کی معتبر کتابوں میں اسے مستحب لکھا ہے۔ مثلاً شامی۔ طحطاوی وغیرہ وغیرہ اور غیر مقلدین وہابی باوجود حدیث پر عمل کرنے کے دعویٰ کے یہ بھی دیوبندیوں کی طرح منکر بلکہ دو قدم کچھ آگے حالانکہ انگوٹھے چومنا احادیث سے ثابت ہے تفصیل اعلحضرت قدس سرہ کے رسالہ مبارکہ اور فقیر اویسی غفرلہ کا رسالہ "انگوٹھے چومنا کا ثبوت" پڑھیے۔

جواب میں اَدَا امہا اللہ وَادَا امہا کہے بعد اذان کے درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ ا
الٰہی تو پروردگار ہے ان سب لوگوں کو بلاوے گا اور اس نماز
لْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَا
کا جس کے لئے اب سب کھڑے ہونے والے ہیں محمد کو وسیلہ دے
لدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَ اَنِ الَّذِیْ
اور بزرگی اور درجہ بلند اور انہیں اٹھا اس مقام محمود پر کہ جس کا تونے

لہ آج کل ہمارے اہلسنت کی مساجد میں لاؤڈ سپیکر پر اذان سے پہلے یا بعد کو یا پھر جماعت کھڑے ہونے سے دس پندرہ منٹ پہلے پڑھا جاتا ہے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اسے حسب عادت دیوبندی وہابی اور ان کے تمام چیلے چانٹے بدعت اور حرام کہتے ہیں حالانکہ درود شریف اور مذکورہ الفاظ میں اذان سے قبل یا بعد جہاں اور جب پڑھا جائے۔ جائز ہے اس کے دلائل فقیر کے رسالے "التحقیق ا العجیب" اور رجم الشیطان فی الصلوٰۃ والسلام عند الاذان" کا اور رسالہ اذان اور صلوٰۃ السلام کا مطالعہ فرمائیں۔

وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا

ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت نصیب کر

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

بے شک تیرا وعدہ جھوٹا نہیں ہوتا اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھکر رحمت کرنے والے۔

چلنے کی حالت میں اذان سنے تو کھڑا ہو جائے اور اذان سننے کی حالت میں سوا جواب دینے کے اور کسی کام میں مشغول نہ ہو کر سلام یا سلام کا جواب بھی نہ دے کیونکہ بعض حالتوں میں اذان کا جواب دینا درست نہیں۔ وہ صورتیں بہار شریعت اور سب فقہ اور فقہ کی سب کتابوں میں تشریح کے ساتھ لکھی گئی ہیں اذان اور اقامت میں صرف اس قدر فرق ہے کہ اذان مسجد سے باہر کہی جاتی ہے[ل] اور اقامت مسجد

ل لیکن افسوس کہ آج کل سپیکر کو محفوظ کرنے کی نیت سے ہر جگہ مسجد کے اندر اذانیں دیجاتی ہیں اس کا گناہ علماء کرام پر یا مساجد کے متولیوں اور صاحبان ثروت پر ہے۔ اگر سپیکر محفوظ رکھنا ہے تو اس کے لئے علیحدہ کمرہ بنانا چاہیئے۔ جمعہ کی دوسری اذان بھی مسجد سے باہر دینی چاہیئے اس کا بھی مساجد کے اندر دینے کا رواج ہے۔ اس کی تحقیق بھی فقیر کے رسالہ میں پڑھئے۔

میں کہی جاتی ہے اذان بلند آواز سے کہی جاتی ہے اور اقامت پست آواز سے اقامت میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے بجائے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ہے اقامت میں کانوں کے سوراخوں کا بند کرنا بھی نہیں۔ اس لئے کہ کانوں کے سوراخ آواز بلند ہونے کے لئے بند کئے جاتے ہیں اور وہ یہاں مقصود نہیں۔

(مسئلہ) اقامت میں "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کہتے وقت دائیں بائیں جانب منہ کا پھیرنا بھی اذان کی طرح درست ہے (شامی۔کبیری) (مسئلہ) اذان اور اقامت کو قبلہ رو ہو کر کہنا چاہیئے ورنہ مکروہ تحریمی ہے (در مختار)

تارک نماز کی سزا

احادیث

(۱) نماز مومن کے لئے معراج ہے (۲) جس نے قصداً نماز چھوڑی جہنم کے دروازے پر اس کا نام لکھ دیا جاتا ہے (ابونعیم) (۳) جو قصداً نماز ترک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس سے بری الذمہ ہیں۔ (۴) جس نے نماز کو عمداً چھوڑ دیا تو وہ ملت اسلامی سے نکل گیا (ترہیب) (۵) نماز دین کا ستون ہے (بیہقی) (۶) جس نے نماز عمداً ترک کی قیامت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوگا تو اللہ تعالےٰ اس سے ناراض ہوگا۔

فرضی نمازوںکی تعداد رکعات

وقت نماز	قبل از فرض سنت	فرض	سنت بعد از فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	مؤکدہ دو سنت	دو فرض	×	×	چار
ظہر	چار سنت مؤکدہ	چار فرض	دو سنت مؤکدہ	دو نفل	بارہ
عصر	غیر مؤکدہ زائد چار سنت	چار فرض	×	×	آٹھ
مغرب	×	تین فرض	دو سنت مؤکدہ	دو نفل	کل ۷
عشاء	چار سنت غیر مؤکدہ	چار فرض	دو سنت	دو نفل	تین وتر دو نفل ۱۷

نمازوں کی نیتوں کا بیان

نیت فجر	نیت کی میں نے اس نماز کے واسطے اللہ تعالیٰ کے دو رکعت نماز فرض وقت فجر منہ طرف کعبہ شریف کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ
نیت ظہر	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ کے چار رکعت نماز فرض وقت ظہر منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرْ

نماز عصر	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالےٰ کے چار رکعت نماز فرض وقت عصر منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نماز مغرب	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالےٰ کے تین رکعت نماز فرض وقت مغرب منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نماز عشاء	نیت کی میں نے نماز کی واسطے اللہ تعالےٰ کے چار رکعت نماز فرض وقت عشاء منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نماز وتر	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ کے تین رکعت نماز وتر واجب اس رات کے منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نماز تراویح	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالےٰ کے دو رکعت نماز تراویح سنت منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نماز تہجد	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالےٰ کے دو رکعت نماز تہجد نفل منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

جمعہ	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالےٰ کے دو رکعت نماز فرض جمعہ منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَر

اسی طرح باقی نمازوں کی نیت کا خیال رکھے۔

فائدہ عجیبہ:- نماز میں زبان سے نیت کرنا بدعت ہے (ہدایہ۔ فتح القدیر نہایہ ودیگر شروح وغیرہ) لیکن یہ بدعت اتنا کثیر الرواج ہے کہ ہر نمازی جب تک زبان سے نیت نہیں کرتا نماز پڑھنے کا نام تک نہیں لیتا لیکن اس بدعت پر کبھی دیوبندیوں اور وہابیوں نے احتجاج نہیں کیا صرف اس لیئے کہ اس بدعت کو نماز سے تعلق ہے اگر اسے نبی علیہ السلام اور کسی ولی سے تعلق ہوتا تو وہابی۔ دیوبندی اس کے روکنے کے لیئے خون کا آخری قطرہ بہانے کو تیار ہو جاتے۔

فیصلہ ہر بدعت حرام نہیں بلکہ وہ بدعت حرام ہے جو قرآن وحدیث کیخلاف ہو اسے بدعت سیّیہ کہتے ہیں اگر اس سے دین کا فائدہ ہو اور قرآن وحدیث کے خلاف نہ ہو تو وہ بدعت حسنہ ہے اس پر عمل کرنے سے ثواب ملتا ہے خواہ اس کا ایجاد خیر القرون میں ہو یا کسی زمانہ میں اس کی تفصیل فقیر کی کتاب "العصمۃ عن البدعۃ" کا مطالعہ کیجیے۔

نماز عید الفطر	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ کے دو رکعت نماز عید الفطر واجب ساتھ تمام تکبیروں کے منہ طرف کعبہ شریف کے. اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نماز عید اضحیٰ	نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ کے دو رکعت نماز عید اُضحےٰ واجب ساتھ تمام تکبیروں کے منہ طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

نماز کے پڑھنے کا طریقہ

تمام شرائط کی پابندی کے ساتھ قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ کہے.

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

میں نے اپنے منہ کو اسی کی طرف کیا جس نے بنائے آسمان اور زمین ایک طرف

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ط

اور میں نہیں ہوں مشرکین سے.

پڑھے پھر دونوں ہاتھوں کو چادر یا آستین وغیرہ سے باہر نکال کر کانوں تک اٹھائے اس طرح کہ دونوں انگوٹھے کانوں کی لو سے مل جائیں اور ہتھیلیاں قبلہ

کی طرف ہوں انگلیاں نہ بہت کشادہ ہوں نہ ملی ہوں لیکن عورتوں کو آستین کے بغیر ہاتھ نکالے ہوئے شانوں تک اٹھانا چاہیئے اسی حالت میں تمام نماز کو پڑھنا چاہیئے۔ اس کی نیت دل میں کرے اور زبان سے بھی دلی ارادہ کو ظاہر کر کے تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر ہو اور بائیں کلائی داہنے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے پکڑے یعنی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے حلقہ بنالے اور باقی تین انگلیاں داہنی کلائی پر بچھالے عورتیں ہاتھ سینہ میں پر باندھ کر صرف داہنی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھیں حلقہ چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا نہ بنائیں پھر فوراً یہ دعا (ثنا) پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

تری ذات پاک ہے اے اللہ تعالیٰ اور تیری حمد کے ساتھ مبارک ہے تیرا نام

تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

اور اگر کسی کے پیچھے نماز پڑھتا ہو تو اس دعا کو پڑھ کر سکوت کرے اور اگر امام قرأت شروع کر چکا ہو تو اس دعا کو نہ پڑھے بلکہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے بعد ہی سکوت کرے اور اگر تنہا نماز پڑھتا ہو یا امام ہو تو اس کے بعد یہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط

اللہ سے میری یہ دعا ہے کہ وہ مجھے شیطان ملعون سے بچائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ جہانوں کے پالنے والے کے لئے وہ بڑا مہربان رحم کرنے والا

○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

مالک ہے قیامت کے دن کا ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

مدد مانگتے ہیں چلا ہم کو سیدھی راہ پر ان راہ جن پر تو نے انعام کیا نہ

عَلَیْهِمْ ۵ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

ان کی راہ جن پر غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کی راہ۔

بعد اس کے امام اور منفرد آہستہ سے آمین کہیں بشرطیکہ کسی ایسی وقت کی نماز ہو جس میں بلند آواز سے قرأت کی جاتی ہے اس کے بعد کوئی سورت قرآن مجید کی پڑھے لیکن پہلی رکعت سے دوسری رکعت کی نسبت بڑی سورت قرآن مجید کی ترتیب کے مطابق پڑھنی چاہیئے مثلاً اگر پہلی رکعت میں یہ سورت پڑھی جائے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَ

ہلاک ہو جائیں ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اسکو اسکے مال نے

مَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ط

اور نہ وہ جو کچھ اس نے کمایا ۔ شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ والی میں

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

اور جورو اس کی اٹھانے والی گٹھا لکڑیوں کا اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا۔
تو دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے

قُلْ[2] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اس نے اور نہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اور نہیں ہے واسطے اس کے برابری کرنے والا کوئی۔

---

[1] یہ سورۃ صرف بطور نمونہ لکھ دی ہے ورنہ قرآن کی جو سورۃ پڑھ لے کوئی حرج نہیں بعض لوگ وہم کرتے ہیں یہ سورۃ نماز میں نہ پڑھی جائے اس لئے کہ حضور علیہ السلام کے چچا ابولہب کی مذمت ہے یہ ان کا غلط وہم ہے بلکہ پڑھنی چاہیئے تاکہ معلوم ہو کہ حضور کا گستاخ ضرور سزا پائے گا۔

[2] بعض لوگ صرف اس سورۃ کو ہر نماز میں پڑھا کرتے ہیں اگر کوئی اور سورۃ یاد نہ ہو تو اس سورۃ کو ہر رکعت بی[illegible] ہے کوئی حرج نہیں۔

اگلا صفحہ

بعد سورت پڑھ چکنے کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رکوع میں جائے. تکبیر اور رکوع کی ابتدا ساتھ ہی ہو اور رکوع میں اچھی طرح پہنچ جانے کے ساتھ ہی تکبیر ختم ہو جائے. رکوع میں اس طرح کیا جائے کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر ہوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ ہوں اور سر اور پیٹھ اور سرین برابر ہوں ایسا نہ ہو کہ سر جھکا ہوا ہو اور پیٹھ اٹھی ہوئی ہو، پنڈلیاں سیدھی ہوں خمدار نہ ہوں اور بغلیں علیحدہ ہوں لیکن عورتوں کو اس قدر جھکنا نہ چاہیئے بلکہ صرف اسی قدر جس میں ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں اور ہاتھ بغیر کشادہ ہوئے بلکہ ملا کر گھٹنوں پر رکھنے چاہئیں اور کہنیاں پہلو سے ملی ہوئی ہوں اور رکوع میں کم سے کم تین مرتبہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط کہنا چاہیئے

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

پھر رکوع میں اٹھ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور امام صرف

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط کہے اور مقتدی صرف

جو بندہ اللہ کی تعریف کرے اللہ اس کی سنتا ہے.

لیکن مسلمان کو قرآن کی بہت سورتیں یاد رکھنی چاہئیں بہتر تو یہ ہے کہ سارا قرآن شریف حفظ ہو. اس کی مزید بحث فقیر کا رسالہ "حافظ قرآن" دیکھیے.

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط مگر منفرد دونوں کہے پھر تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے
کہتا ہوا دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے ہوئے سجدے میں جائے تکبیر اور
سجدہ کی ابتدا ساتھ ہی ہو اور سجدے میں پہنچتے ہی تکبیر ختم ہو جائے سجدے
میں پہلے گھٹنوں کو زمین پر رکھنا چاہیئے پھر ہاتھوں کو پھر ناک کو پھر پیشانی کو اور منہ
دونوں ہاتھوں کے درمیان ہونا چاہیئے اور انگلیاں ملی ہوئی قبلہ رو ہونی چاہئیں۔
دونوں پیر انگلیوں کے بل کھڑے ہوں اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف اور پیٹ
رانوں سے علیحدہ بازو بغل سے جدا ہوں پیٹ زمین سے اس قدر اونچا ہو کہ
بکری کا بہت چھوٹا بچہ درمیان سے نکل سکے لیکن عورتوں کو پیٹ رانوں سے
اور بغل بازو سے ملا ہوا اور پیر بچھا کر رکھنا چاہیئے سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہے پھر سجدے سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اللہ ہے میرا پروردگار عالی مرتبے والا اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے
کہتا ہوا اٹھ کر اچھی طرح بیٹھ جائے۔ پیر کو زمین پر بچھا کر اسی پر بیٹھ جائے
لیکن عورتوں کو بائیں سرین کے بل بیٹھنا چاہیئے اور دونوں پیر داہنی طرف
نکال دینے چاہئیں اس طرح کہ دائیں ران بائیں ران پر اور داہنی پنڈلی بائیں پنڈلی
پر اور دونوں ہاتھ زانو پر رکھ لے اس طرح کہ انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں ان کا رخ
قبلہ کی طرف ہو۔ نہ بہت کشادہ ہوں نہ بالکل ملی ہوئی۔ ان کے سرے گھٹنوں

کے قریب ہوں اور اس حالت میں کوئی دعا پڑھے سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی اٹھائے پھر ناک پھر ہاتھ پھر اطمینان سے بیٹھ چکنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا دوسرا سجدہ بھی اسی طرح کرے جیسے پہلے سجدہ کیا

اللہ بہت بزرگ ہے

تھا۔ دوسرا سجدہ کر چکنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا فوراً کھڑا ہو جائے۔ کھڑا ہوتے وقت سب سے پہلے ہاتھ اٹھائے پھر ناک پھر پیشانی پھر گھٹنے اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر کھڑا ہو۔ ہاتھوں کو زمین سے سہارا[۱] دے کر نہ کھڑا ہو۔ اس دوسری رکعت میں صرف بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔

کہہ کر سورۃ فاتحہ پڑھی جائے پھر کوئی اور سورت جو کہ پہلی سورت کے بعد ہو ملا کر پڑھی جائے اسی طرح رکوع اور قومہ اور دونوں سجدے کئے جائیں پھر دوسرے قعدے کے بعد (التحیات) پڑھے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا

جتنا عبادتیں بدن سے ادا ہو سکیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو اوپر آپ کے اے نبی پاک کے

---

[۱] آجکل یہ بیماری عام ہے کہ لوگ ہاتھوں کو زمین سے سہارا دے کر اٹھتے ہیں، ۱۲

اَلنَّبِیُّ وَرَحْمَتُہُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں سلامتی ہو اوپر ہمارے اور اوپر

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ

اللہ کے نیک بندوں کے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

کے کوئی سچا معبود نہیں اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔

دو رکعت والی نماز ہو یا چار رکعت والی آخری التحیات کے بعد یہ درود شریف پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

الٰہی تو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد کی آل اولاد پر رحمت بھیج جس طرح

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم کی آل پر رحمت بھیجی بیشک تو بڑی تعریف اور

ك اس سے یہ نیت ہو کر میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سامنے ہو کر صلوٰۃ وسلام عرض کر رہا ہوں لیکن وہابی دیوبندی کہتے ہیں حضور علیہ السلام کا نماز میں خیال آجائے تو نماز فاسد (معاذ اللہ) تفصیل فقیر کے رسالہ "رفع الحجاب عن تشہد اہل الحق واہل الغراب" میں دیکھیے ۔ یہ رسالہ مکتبہ اویسیہ سے حاصل کریں ۔

مَجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگی والا ہے الٰہی تو محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر برکت بھیج جس طرح تو نے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر برکت بھیجی اور ابراہیم کی آل پر بے شک تو بڑی تعریف

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ ط

اور بزرگی والا ہے.

پھر یہ دعا پڑھے.

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

اے رب میرے کر مجھ کو کہ قائم رکھوں نماز اور میری اولاد کو اے رب ہمارے

دُعَآءِ ط رَبَّنَا اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اور قبول کر میری دعا اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط یا یہ دعا پڑھے

ایمان والوں کو جس دن کھڑا ہووے حساب.

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے اللہ بیشک میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر بڑا بھاری ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں

اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ

کا بخشنے والا نہیں پس اپنے پاس کی بخشش سے میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم کر تو بڑا

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط یا یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

گناہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے الٰہی تیری پناہ مانگتا ہوں

بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

جہنم کے عذاب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں دجال مسیح کے فتنے کے شر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ

زندگی اور موت کے فتنے سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہ

الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ط

اور قرض سے

اس کے بعد نماز ختم کر دے اس طرح کہ پہلے داہنی طرف منہ پھیر کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط بائیں جانب کہے اَلسَّلَامُ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت تم پر سلامتی ہو

عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

اس سلام میں عموماً کاتبین فرشتوں کی اور ان لوگوں کی نیت کی جائے جو

نماز میں شریک ہوں اگر دو رکعت والی نماز نہ ہو بلکہ تین رکعت یا چار رکعت والی

نماز ہو تو صرف التحیات پڑھ کر فوراً کھڑا ہو جائے باقی رکعتیں بھی اسی طرح پڑھے مگر ان رکعتوں میں بسم اللہ کے بعد صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر رکوع کر دے دوسری سورت نہ ملائے اگر تین رکعت والی نماز ہو تو تیسری رکعت میں ورنہ چوتھی رکعت میں دونوں سجدوں کے بعد اسی طرح بیٹھ کر اسی طرح التحیات اور درود شریف پڑھے اس کے بعد اسی طرح سلام پھیر کر نماز کو ختم کر دے

فجر۔ مغرب اور عشاء کے وقت پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ دوسری سورت اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط اور سب تکبیریں امام زور سے کہے باقی نمازوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا چاہیئے۔

ظہر اور عصر کے وقت امام صرف سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط اور سب تکبیریں بلند آواز سے کہے مگر منفرد آہستہ اور مقتدی ہر وقت تکبیریں وغیرہ آہستہ کہے۔

نماز کی حالت میں ادھر ادھر نہ دیکھنا چاہیئے۔ بلکہ کھڑے ہونے کی حالت میں سجدے کے مقام پر نظر جمائی رکھنا چاہیئے اور رکوع میں پیروں کی پشت پر سجدوں میں ناک پر اور بیٹھنے کی حالت میں سینہ کی طرف دیکھنا چاہیئے۔

بعد نماز پڑھ چکنے کے دونوں ہاتھ سینہ تک اٹھا کر پھیلائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے دعا مانگے اگر امام ہو تو تمام مقتدیوں کے لئے بھی اور مقتدی سب آمین آمین کہتے رہیں بعد دعا مانگ چکنے کے دونوں ہاتھ منہ پر

پھیرے لیکن بعد میں نماز کے زیادہ دیر خواہ مخواہ نہ بیٹھا رہے ہاں دعاؤں

کی دیر تک بیٹھ سکتا ہے۔ ۱؎

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور جو سلامتی ہے تجھی سے ہے اور تیری طرف لوٹتی ہے

حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ

سلامتی زندہ رکھ ہم کو سلامتی سے اور داخل کر ہم کو سلامتی کے گھر میں رحمت والا

تَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۵

ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بلند ہے اے جلال اور بزرگی والے۔

جن نمازوں کے بعد سنتیں ہیں ان کے بعد دیر تک دعا نہ مانگے بلکہ مختصر دعا مانگ

کر سنتوں کے لئے کھڑا ہو جائے اگر فرضوں کے بعد سنتیں نہیں ہیں ان کے بعد جتنی

دیر تک چاہے دعا مانگے اگر امام ہو تو مقتدیوں کی طرف منہ پھیر کر بیٹھ جائے

۱؎ بعض جگہ ہمارے اہلسنت "نماز کے سلام پھیرنے کے بعد" صلوٰۃ و

سلام پڑھتے ہیں یا تین بار لا الہ الا اللہ کہتے ہیں یہ جائز ہے دیوبندی وہابی خواہ

مخواہ اپنی عادت سے مجبور ہو کر رد کرتے ہیں۔ مزید تحقیق کے لئے "فقیر

کے رسالہ ذکر" میں دیکھئے۔

اس کے بعد تسبیح بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا پڑھے .

ترکیب

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار   اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار
اللہ پاک ہے   تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار   وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ایک بار
اللہ بہت بڑا ہے   تعریف اللہ کے لئے ہے .

آخر میں کہے .

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں اسکے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے .

یہ بھی ایک بار ہے . (فائدہ) مرتے دم تک بینائی درست رہے گی .

ہر نماز کے بعد اول و آخر ایک بار درود شریف درمیان میں آیت .

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ " پڑھکر انگلیوں

کے پوروں پر دم کرکے دونوں آنکھوں پر ملے ہر فرض نماز کے بعد مداومت

کرے .

نماز وتر

نماز وتر واجب ہے منکر اس کا کافر نہیں. مگر تارک اس کا مثل فرض نمازوں کے تارک کے فاسق اور گنہگار ہے چنانچہ ابوداؤد. مستدرک اور حاکم نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وتر نہ پڑھے وہ شخص ہماری جماعت میں سے نہیں. وتر کی نماز مغرب کی نماز کی طرح تین رکعت[1] ہے. (ترمذی. موطا امام محمدؒ. ہدایہ وغیرہ)

نماز وتر کے پڑھنے کا طریقہ

وتر کی نماز کے پڑھنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو فرض نمازوں کا ہے صرف فرق اس قدر ہے کہ فرض کی صرف دو رکعتوں میں قرأت (سورۃ ملائی جاتی ہے اور ان کی تینوں رکعتوں میں دوسری سورت پڑھنے کا حکم ہے اور تیسری رکعت میں دوسری سورت کے بعد دونوں ہاتھ تکبیر کے ساتھ کانوں تک اس طرح اٹھائے جس طرح تکبیر تحریمہ کے وقت اٹھاتے ہیں پھر ان کو باندھ لے اور اس دعا کو آہستہ آواز سے پڑھے. دعا قنوت یہ ہے۔

---

[1] لیکن غیر مقلدین ایک وتر پڑھ کر جان چھڑا جاتے ہیں، ۱۲

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ

الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان

عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ

لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری اچھی تعریف کرتے ہیں۔ اور تیرا شکر

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ

کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور ہم چھوڑتے ہیں جو تیری نافرمانی کرے الٰہی تیرے ہی

وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا

لئے ہماری عبادت ہے اور تیرے ہی لئے ہماری نماز اور سجدہ ہے اور تیری طرف ہماری دوڑ ہے

رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اور ہم تیری خدمت میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک

تیرا عذاب، کافروں کو ملنے والا ہے۔

اگر کسی کو یہ دعائے قنوت یاد نہ ہو تو وہ بجائے اس کے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں اور آخرت میں نیکی اور بچا ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ تین بار یا سورۃ اخلاص تین بار یا

عذاب دوزخ سے الٰہی بخش دے تو مجھ کو

یَا رَبِّ تین مرتبہ کہہ لے۔

(مراقی الفلاح) یاد رہے کہ وتر ماہ رمضان میں باجماعت پڑھنے چاہئیں

نماز تہجد

نماز تہجد سنت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اسے پڑھا کرتے تھے۔ اور اپنے اصحابؓ کو اس کے پڑھنے کی بہت ترغیب دیا کرتے۔ احادیث میں اس کے بہت سے فضائل وارد ہیں چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعد فرض نمازوں کے نماز تہجد کا مرتبہ ہے صوفیہ کرام رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بغیر نماز تہجد کے درجہ ولایت کو نہیں پہنچ سکتا۔ نماز تہجد کا وقت عشاء کی نماز کے بعد ہے۔ سنّت یہ ہے کہ عشاء کی نماز پڑھ کر سو رہے نصف شب کے بعد اٹھ کر نماز تہجد پڑھے۔

نماز تہجد کے پڑھنے کا طریقہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کبھی آدھی رات کو کبھی اس سے کچھ پہلے۔ کبھی اس کے بعد تہجد کے لئے اٹھتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط یعنی اللہ کا شکر ہے کہ ہمیں بعد موت (خواب) کے زندہ (بیدار) کیا اسی کی طرف سب کا رجوع ہے یہ دعا پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھ منہ پر ملتے تاکہ نیند کا اثر جاتا رہے اس کے بعد

مسواک کر کے وضو کرتے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے. بعدہٗ سورہ آل عمران کی اخیری دس آیتیں پڑھتے. یعنی اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لیکر لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ تک یا یہ پڑھتے رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلاً سے لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک اس کے بعد اس طرح نیت کرتے حسب معمول دوسری نمازوں کی طرح دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرتے آپ کبھی کبھی دو رکعت اور کبھی کبھی دو سے زائد دس رکعت تک پڑھتے اور وتر کی نماز سوائے رمضان شریف کے تہجد کی نماز کے بعد پڑھتے تھے. (دُرِمختار وغیرہ)

نمازِ جمعہ

ہر مسلمان کو لازم ہے کہ جمعہ کا اہتمام خمیس سے کرے اور خمیس کی نماز عصر کے بعد استغفار وغیرہ زیادہ کرے اور پہننے کے کپڑے صاف کر رکھے اگر خوشبو گھر میں نہ ہو تو اس دن لا کر رکھے تا کہ پھر جمعہ کے دن ان کاموں میں اسے مشغول ہونا پڑے پھر جمعہ کے دن بعد نماز فجر کے غسل کر کے سر اور بدن خوب صاف کرے پھر وہ کپڑے جو اس کے پاس ہوں پہنے. خوشبو لگائے حجامت وغیرہ بھی کرائے اور جامع مسجد میں بہت سویرے جائے جو شخص جس قدر سویرے جائے گا اسی قدر اسے ثواب زیادہ ملے گا. چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن فرشتے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اور سب

سے پہلے جو آتا ہے اسے پھر اس کے بعد دوسرے کو اسی طرح درجہ بدرجہ سب کا نام لکھتے ہیں سب سے پہلے جو آیا اسے ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اللہ کی راہ میں اونٹ قربانی کرنے والے کو اس کے بعد پھر جیسے گائے کی قربانی کرنے میں پھر جیسے مرغ کی قربانی کرتے ہیں. پھر جیسے اللہ کی راہ میں کسی کو انڈہ صدقہ دیا جائے. پھر جب خطبہ ہونے لگتا ہے تو فرشتے وہ دفتر بند کر لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں. گویا جو شخص اس کے بعد آئے گا. اسے سوائے نماز مفروضہ کے کوئی اور ثواب نہ ملے گا. پس جو شخص خطبہ ہونے کی حالت میں آئے تو اسے چاہیئے کہ کہیں ہی بیٹھ جائے سنتیں وغیرہ نہ پڑھے اور نہ کسی آدمی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر بیٹھے اور نہ ہی کوئی لغو فعل کرے نہ ہی کوئی کسی قسم کی بات چیت کرے بلکہ چپ چاپ دو زانو ہو کر خطبہ کی طرف کان لگائے رکھے اور جمعہ کی پہلی سنتیں جو خطبہ سے پہلے پڑھنی چاہیئے تھیں وہ امام کے خطبہ شروع کرنے سے اس سے ساقط ہو گئیں لہذا اسے نہ پہلے خطبہ میں اور نہ ہی دوسرے خطبہ میں سنتیں پڑھنی چاہئیں بلکہ خطبہ کا سننا تو واجب ہے واجب کو چھوڑ کر سنت کی طرف رجوع کرنا خلاف عقل و نقل ہے پھر جب امام خطبہ تمام کر چکے تو پھر حسب معمول دیگر نمازوں کی طرح اس دوگانہ فرض کو ادا کرے اس نماز میں عیدین کی طرح قرأت بلند آواز میں پڑھی جاتی ہے:

مگر کوئی شخص نماز جمعہ کے آخری قعدہ میں آکر ملے تو اس میں مختلف روایات

ہیں بعض کہتے ہیں کہ نماز جمعہ کی نیت باندھ کر پڑھے بعض کہتے ہیں ظہر کی نیت باندھ کر چار رکعت نماز ادا کرے لیکن صحیح اور مشہور قول اوّل ہے بعد جمعہ کے بالخصوص ہندوستان اور پنجاب میں فرض اور سنت پڑھ چکنے کے بعد چار رکعت بہ نیت احتیاط الظہر پڑھ لیا کرتے ہیں[۱] (عالمگیری)

آداب عیدین

عیدین کے دن مفصلہ ذیل چیزیں مسنون ہیں.

(۱) اپنی آرائیش کرنا (۲) غسل کرنا (۳) مسواک کرنا (۴) حسب توفیق عمدہ سے عمدہ کپڑے پہننا (۵) خوشبو لگانا (۶) صبح کو بہت سویرے اٹھنا (۷) عید گاہ میں بہت سویرے جانا (۸) عید الفطر کے دن قبل عید گاہ جانے کے کوئی شیریں چیز مثل چھوہارے وغیرہ کے کھانا. (۹) عید الفطر کے دن قبل عید گاہ جانے کے صدقہ فطر دے دینا (۱۰) جس راستہ پر جائے تکبیر پڑھتے جانا گھر اور عید گاہ میں کوئی نفل نہ پڑھے بس وہی دوگانہ عید عید گاہ میں جاکر پڑھنا اور جس راستے سے جائے اس کے سوا دوسرے راستے سے واپس آنا (۱۱) پیادہ پا جانا (۱۲) راستے میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

---

[۱] اس کی مزید تحقیق فقیر کا رسالہ "احتیاط الظہر" دیکھیے۔

اکبَرُ وَلِلّٰہِ الحَمدُ۔ عید الفطر کے دن آہستہ آواز سے اور عید الضحیٰ کے دن بلند آواز سے کہنا چاہیئے لیکن یہ تکبیر نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک کہنی چاہیئے گویا ۲۳ نمازوں کے بعد بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے۔

(۱۳) عید الفطر کی نماز دیر کر کے پڑھنا مسنون ہے اور عید الاضحیٰ کی نماز سویرے پڑھنا مسنون ہے۔

عیدین کی نماز پڑھنے کا طریقہ

عیدین کی نماز پڑھنے کا یہ طریقہ کہ نیت کر کے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکبَرُ کہہ کر ہاتھ زیر ناف باندھ لے اور سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ تا غَیرُکَ پڑھ کر تین بار اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ کہے اور ہر مرتبہ دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھائے اور تکبیر کے بعد ہاتھ لٹکا دے اور ہر تکبیر کے بعد اتنی دیر تک توقف کرے کہ تین بار سُبحَانَ اللّٰہِ کہہ سکیں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائے باندھ لے پھر اَعُوذُ اور بِسمِ اللّٰہِ اور الحمد شریف پڑھے۔ بعدہ کوئی اور سورت اس کے ساتھ ملائے پھر حسب دستور رکوع اور سجدہ کر کے کھڑا ہو اور اس دوسری رکعت میں پہلے سورۃ فاتحہ اور پھر کوئی اور سورت پڑھ کر تین تکبیریں اسی طرح کہے لیکن یہاں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ باندھے بلکہ لٹکائے رکھے اور پھر تکبیر کہہ کر بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع میں جائے پھر حسب

معمول قومہ رکوع، جلسہ اور قعدہ وغیرہ بجا لا کر دونوں طرف سلام پھیرے بعد اس کے بغیر دعا مانگنے کے امام منبر پر کھڑا ہو کر دو خطبے پڑھے اور دونوں خطبوں کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھے جتنی دیر جمعہ کے دنوں کے درمیان لیکن اس وقت ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا جائز نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص عید کی نماز میں قیام میں آکر شریک ہو تو اسے چاہیئے کہ نیت کے بعد پہلے تکبیریں کہے اگرچہ امام قرأت کر چکا ہو اور اگر رکوع میں آکر شریک ہو تو اگر گمان ہو کہ تکبیروں کے فراغت کے بعد امام کا رکوع مل جائیگا تو نیت باندھ کر تکبیر کہہ لے بعدہ رکوع میں جائے اگر رکوع کے نہ ملنے کا خوف ہو تو رکوع میں شریک ہو جائے۔ اور حالت رکوع میں بجائے تسبیح کے تکبیریں کہہ لے مگر ہاتھ نہ اٹھائے قبل اس کے پوری تکبیریں کہہ چکے امام رکوع سے سر اٹھا لے تو یہ بھی کھڑا ہو جائے اور جس قدر تکبیریں رہ گئی ہیں وہ اس سے معاف ہیں اگر کسی کی ایک رکعت نماز رہ جائے تو جب وہ اسے ادا کرنے لگے تو پہلے قرائت پڑھے پھر تکبیر کہے۔

فضائل نماز باجماعت

جہاں تک ہو سکے نماز باجماعت پڑھنے کی کوشش کرے کیونکہ

(۱) اکیلی نماز سے نماز باجماعت ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔ (بخاری)

(۲) حضور علیہ السلام نے فرمایا جو جماعت کے لیۓ نہیں آتے ارادہ ہوتا ہے کہ ان کے گھروں کو جلا دوں (بخاری) (حکایت) امام محمد رحمتہ اللہ علیہ والدہ کی خدمت گذاری میں لگے رہے ان سے صرف تکبیر تحریمہ رہ گئی اس کے عوض میں کئی دوگانے پڑھے ہاتف نے فرمایا لاکھ دوگانے یکطرف تکبیر تحریمہ یکطرف پھر بھی تکبیر اولی کی شان کو نہ پہنچ سکو گے. آج کل کے علامان دہر اور مشائخ زمان کچھ تو سوچیں کہ وارث انبیاء ہو کر نماز جماعت سے رہ جاتے ہیں. کیا حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے تمہیں یہی وراثت ملی ہے کہ جماعت سے رہ جاؤ.

خدا تعالیٰ کے محبوب صلے اللہ علیہ وسلم تو وصال شریف سے پہلے بھی صحابہ کے ہاتھوں کے سہارے چلکر نماز باجماعت کو ترک نہ فرمایا لیکن آج ہم ہیں کہ بلا عذر کمرہ کی زینت بنے بیٹھے رہتے ہیں.

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں سنت مؤکدہ ہے. مردوں کے لیۓ بھی اور عورتوں کے لئے. جس رات کو رمضان کا چاند دیکھا جاۓ اسی رات سے تراویح شروع کی جاۓ اور رجب شوال کا چاند دیکھا جاۓ چھوڑ دی جاۓ.

وتر کا بعد تراویح کے پڑھنا بہتر ہے ہاں اگر پہلے پڑھ لے تو بھی درست ہے نماز تراویح کی بیس رکعتیں باجماع صحابہ ثابت ہیں. ہر دو رکعت ایک سلام

سے گویا بیس رکعتیں دس سلام سے۔

نماز تراویح میں چار رکعت کے بعد اتنی دیر تک بیٹھنا جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی گئی ہیں مستحب ہے۔ بیٹھنے کی حالت میں یہ تسبیح پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

پاک ہے وہ ذات جو صاحب ملک اور ملکوت ہے پاک ہے وہ ذات جو عزت والا اور عظمت

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالثَّنَاءِ

والا ہے اور ہیبت اور قدرت والا اور جلال اور جمال اور کمال اور تعریف اور نور

وَالضِّيَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْآلَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

اور جہاں بھر کی نعمتیں اور بخشش اور کبریا اور جبروت والا ہے پاک ہے وہ ذات جو بادشاہ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ

ہے ہمیشہ زندہ رہنے والا ایسا کہ نہ اسکے لئے نیند ہے اور نہ اسکے لئے موت پاک ہے قدوس

قُدُّوْسٌ وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ

ہے ہمارا اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے الہٰی ہمیں آگ سے بچانا اے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ اَلصَّلٰوةُ بر مُحَمَّدٍ۔

بچانے والے اے پناہ دینے والے اے نجات دینے والے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت ہو۔

لیکن مکہ معظمہ میں لوگ بجائے بیٹھنے کے طواف کیا کرتے ہیں (شامی وغیرہ)

اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پہنچے کہ عشا کی نماز ہو چکی ہو اسے چاہیئے کہ

پہلے عشاء کی نماز پڑھ لے پھر تراویح میں شریک ہو اگر اس درمیان میں تراویح کی کچھ رکعتیں ہو جائیں تو ان کو وتر باجماعت پڑھنے کے بعد پڑھے ۔ (عالمگیری)

اوقات الصلوٰۃ

نام نماز	وقت
فجر	صبح صادق (یعنی آسمان کے کنارے عرضاً پھیلی ہوئی روشنی) سے شروع ہو کر آفتاب نکلنے سے پہلے تک.
ظہر	سورج کے زوال کے بعد سایۂ اصلی چھوڑ کر ہر شے کے دو مثل سایہ ہونے تک. سایۂ اصلی کی تحقیق کارآمد مسئلے میں ہے.
عصر	ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد غروب آفتاب تک.
مغرب	غروب آفتاب کے بعد سے لیکر شفق (بقول فقہاء وہ سرخی جو غروب آفتاب کے بعد افق میں دکھائی دیتی ہے) تک

عشاء	شفق کے غائب ہونے سے لیکر قبل از صبح صادق.
جمعہ	ظہر کے وقت کے مطابق یعنی جو وقت ظہر کا ہے وہی وقت جمعہ کا ہے.
تراویح	عشاء کی نماز کے وقت کے مطابق
تہجد	عشاء کی نماز کے بعد نیند سے اٹھنے سے قبل از صبح صادق
اشراق	سورج کے نیزہ برابر نکلنے سے لیکر زوال[ع۱] سے پہلے تک.
جنازہ	اوقات مکروہ (سورج نکلنا، زوال، غروب) کے ماسوا،
نوافل	صبح صادق سے لیکر نیزہ برابر سورج نکلنا، زوال، عصر کی نماز کے بعد تا نماز مغرب. کے ماسوا باقی تمام وقت ہیں۔
عیدین	نیزہ برابر سورج نکلنے سے لیکر قبل از زوال تک لیکن عید قربان میں جلدی چاہیئے۔

ع۱ یعنی جب سورج سر پہ ہو۔

نماز جنازہ کے پڑھنے کا مسنون طریقہ

میت کو نہلا دھلا کر جنازہ گاہ یا کسی میدان میں لا کر امام کے سامنے رکھ دیا جاوے امام صاحب تمام لوگوں کو نیت سمجھا دیں یا لوگ دل میں نیت کرلیں کہ ہم نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں۔ امام صاحب میت کے سینے کے برابر کھڑے ہوں۔ پیچھے تین صفیں ہوں۔ نماز جنازہ کی نیت۔

نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ

میں نے نیت کی کہ اللہ کے لئے چار تکبیر نماز جنازہ

الْجَنَازَۃِ اَلثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ لِلرَّسُوْلِ وَالدُّعَاءُ

ادا کروں۔ تعریف اللہ تعالےٰ کے لئے اور درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ

لِھٰذَا الْمَیِّتِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی

وسلم کے لئے اور دعا اس میت کے لئے ہے اقتدار کی میں نے اس امام کی کعبہ

جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ۔

شریف کی جانب رخ کرتے ہوئے۔

یہ نیت کرکے اس کے بعد دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کے ایک دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر دونوں ہاتھ مثل نماز کے باندھ لیں اور یہ پڑھیں۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی

یا اللہ میں تجھ کو تیری پاکی کے ساتھ اور تیری تعریف کے ساتھ اور مبارک ہے

جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور بزرگ ہے تیری تعریف اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

پھر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہیں مگر اس دفعہ ہاتھ نہ اٹھائیں بعدہٗ یہ درود شریف پڑھیں [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اے اللہ رحمت بھیج اور پر حضرت محمدؐ اور حضرت محمدؐ کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور

وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیمؑ کی آل اولاد پر رحمت سلامتی۔ اور برکت اور رحمت بھیجی اور رحم

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

کیا بے شک تو بڑی تعریفوں اور بزرگیوں والا ہے۔

ایک مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔ اس دفعہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں اس کے بعد میت کے لئے دعا کریں اگر بالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا

الٰہی ہم سب سے گناہ معاف فرما جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں اور جو موجود ہیں جو غائب ہیں چھوٹوں

---

[1] اگر جنازہ میں بجائے اس درود شریف کے وہ درود پڑھا جائے جو نماز دالتحیات میں پڑھا جاتا ہے زیادہ فضیلت ہے۔

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

اور بڑوں اور مردوں اور عورتوں کے الٰہی تو جسے ہم میں سے زندہ رکھے اسے

عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے تو ہم میں سے موت دے اسے ایمان پر موت دینا

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا

الٰہی اس لڑکے کو ہمارے لیے پیش رو بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس

وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

کو ہمارے لیے سفارش کرنیوالا بنا اور شفاعت قبول کیا ہوا۔

اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا

اے اللہ اس لڑکی کو ہمارے لیے پیش رو بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ بنا

وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنا اور اسکو سفارش قبول کی ہوئی بنا۔

جب یہ دعا پڑھ چکیں تو پھر ایک دفعہ اللہ اکبر کہیں اور اس دفعہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس کے بعد سلام پھیر دیں جس طرح نماز میں سلام پھیرتے ہیں۔

اگر کوئی شخص جنازے کی نماز میں ایسے وقت پہنچا کہ کچھ تکبیریں اس کے

آنے سے پہلے ہو چکی ہوں تو اسے چاہیئے کہ فوراً آتے ہوئے مثل اور نماز وں کے تکبیر تحریمہ کہہ کر شریک نہ ہوجائے بلکہ امام کی تکبیر کا انتظار کرے جب امام تکبیر کہے تو اس کے ساتھ یہ بھی تکبیر کہے اور یہ تکبیر اس کے حق میں تکبیر تحریمہ ہو گی پھر جب امام سلام پھیر دے تو یہ شخص اپنی گئی ہوئی تکبیروں کو پورا کرے جیسے مسبوق اپنی بقیہ رکعت کو بعد فراغ نماز پڑھتا ہے۔ یہی حکم دوسری اور تیسری تکبیر کے بعد بھی ملنے کا ہے (کبیری دعالمگیری)

(مسئلہ) اگر بہت جنازے حاضر ہوں تو اختیار ہے خواہ ایک ایک کی علیحدہ علیحدہ پڑھے۔ خواہ سب کی نیت سے ایک ہی نماز پڑھے۔ عالمگیری

(مسئلہ) نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا جائز ہے لیکن سلام پھیرتے ہی صفیں توڑنا لازم ہے۔

اس مسئلہ میں وہابی دیوبندی خواہ مخواہ مخالفت کرتے ہیں تفصیل اور دلائل فقیر کے رسالہ "نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنے کا ثبوت پڑھیئے۔ (مسئلہ) اسقاط کرنا بھی جائز ہے۔ لیکن اس میں وہابی، دیوبندی اختلاف کرتے ہیں اس طرح میت کے ساتھ قرآن مجید رکھ کے گورستان تک لے جانا بھی جائز ہے اور میت کی کفنی لکھنا بھی جائز ہے۔ ان مسائل کے لئے فقیر کے رسالے "الاقساط اور فیض الحسن فی الکتابہ علی الکفن" پڑھیئے۔

تلقین میت

میت کو دفن کرنے کے بعد اپنا منہ قبلہ کی طرف کر کے قبر کے سرہانے سے پائے تک تین بار لوٹے وغیرہ سے قبر پر پانی ڈالے۔

اور یہ دعا پڑھے۔ سَقَی اللّٰہُ ثَرَاہُ عورت کے لئے ثَرَاھَا

اللہ اس کی قبر کو تازہ کرے

فائدہ

اسی تلقین کو ہم اہلسنت "اذان قبر" سے موسوم کرتے ہیں جو تقریباً "پاکستان کے ہر علاقے میں مروج ہے لیکن وہابی دیوبندی اپنی عادت کے مطابق اسے بھی بدعت اور حرام کہتے ہیں اس کی تحقیق اعلحضرت قدس سرہ کا رسالہ "ایذان الاجر" کا مطالعہ ضروری ہے۔ ملنے کا پتہ۔ مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور۔

مختلف مسائل

(مسئلہ) ہمارے نزدیک قبر میں دفنانے سے قبل سورہ ملک۔ دہر۔ مزمل وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔

(مسئلہ) قبر میں میت کو اتارتے وقت اتارنے والے پڑھیں "بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ (صلے اللہ علیہ وسلم)

(مسئلہ) اولیاء اللہ کے مزارات کے قریب میت کو دفن کرنا افضل ہے۔ (عالمگیری)

(مسئلہ) قبر کے پاس قرآن خوانوں کو بٹھلا کر قرآن پڑھوانا ایصال ثواب کے لئے درست ہے (درمختار ردی)

زیارت قبور

زیارت قبور مستحب ہے۔ پہلے قبرستان میں پہنچ کر یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَہْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاخِرِیْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ وَیَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَیَرْحَمُنَا اللّٰہُ اِیَّانَا وَاِیَّاکُمْ اگر مذکورہ بالا دعا یاد نہ ہو تو یہ پڑھے " اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ۔ اس کے باقی مسائل فقیر کی دوسری تصانیف پڑھئے۔

مختلف نوافل

اشراق یا ضحی نیزہ بھر سورج بلند ہو تو کم از کم دو رکعت زیادہ سے زیادہ جتنا جی چاہے ورنہ بارہ رکعت پڑھے اس کے دلائل و مسائل و فضائل میں علامہ سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے مستقل کتاب لکھی ہے۔

تہجد اس کا ذکر گذر چکا ہے.

اوابین چھ رکعت مغرب کی نماز کے بعد ہر رکعت میں ۳ بار سورۃ اخلاص.

حفظ الایمان دو رکعت مغرب کی نماز کے بعد پہلی رکعت میں سات بار سورۃ اخلاص ایک بار قل اعوذ برب الناس دوسری میں سات بار اخلاص ایک بار قل اعوذ برب الفلق.

صلوۃ التسبیح چار رکعت[1] پڑھے خواہ دو رکعت پر سلام پھیرے خواہ چار پر ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ "سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ"

پہلی رکعت کی ترکیب. بعد سبحانک اللہم کے پندرہ بار تسبیح مذکورہ کہے پھر اعوذ اور بسم اللہ اور الحمد للہ پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس بار پھر قومہ میں دس بار پھر سجدہ میں دس بار

---

[1] ہمارے سلسلہ اویسیہ میں "چار رکعت ہیں"۔ پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی تا العظیم ایکبار پھر سورۂ کافرون ایک بار پھر اخلاص سہ بار پھر معوذتین ایکبار دوسری رکعت میں آمن الرسول ایکبار پھر کافرون دوسرے دوگانہ میں نیت استخارہ کر کے پہلی رکعت میں کافرون دوسری میں اخلاص ایکبار فقط. عمدہ ادنیٰ فضیلت یہ ہے کہ حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے.

پھر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار اسی طرح دوسرے رکعت میں پہلے کے شروع میں پندرہ بار پھر بدستور مذکور بہتر ہے کہ کسی سمجھ دار نمازی یا کسی عالم دین سے اس کی تصحیح کرلے۔ (ف) صلوۃ التسبیح حل مشکلات کے لئے بھی مجرب ہے۔

نماز استخارہ

جب کوئی امر پیش آئے اور اس میں تردد ہو تو سنت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکفرون دوسری میں قل ہو اللہ احد پھر سجدہ میں سر رکھ کر اول و آخر حمد و ثنا و درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ عہ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ کُنْتَ ھٰذَا الْاَمْرَ عہ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ۔

جب استخارہ کر چکے تو جس طرف قلب کا رجحان ہو انشاء اللہ تعالیٰ اسی میں خیر ہے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

عہ یہاں اپنا مطلب کا نام لے ۱۲

عنہ کو سات بار کرنے کا حکم دیا۔ ردالمختار میں ہے کہ یہ استخارہ کر کے رو بقبلہ با وضو سو جاوے اگر خواب میں سفید یا سبز چیز دیکھے تو اس کام کو کرے اگر سیاہ یا سرخ دیکھے تو اس کام سے پرہیز کرے۔ شامی صفحہ ۵۰۸ ج ۱ چونکہ حدیث میں مطلق آیا ہے اسی لئے اسی طرح کرے بلکہ فقیر کا تو تجربہ ہے کہ دوگانہ کا اگر وقت نہیں ملتا تو صرف اسی دعا کو پڑھ لے تو بھلائی ہوتی ہے۔

صلوۃ الاسرار

مغرب کی نماز کے بعد ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام درود پاک پڑھ کر "عراق کی طرف گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ تعالےٰ کا نام لے پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔

اس کی تفصیل و تشریح و تحقیق و فضائل و دلائل اعلحضرت عظیم برکت مجدد دین و ملت کی تصنیف لطیف "انہار الانوار من یم صلوۃ الاسرار" کا مطالعہ کیجئے۔

نماز حاجت کی ترکیبیں

(۱) وضو تازہ اچھی طرح کر کے دو رکعت نماز پڑھے بعد سلام عرض کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلّٰی

اللہ علیہ وسلم نبی الرحمۃ یا رسول اللہ انی اتوجہ بک الی ربی فیقضی حاجتی۔ اور اپنی حاجت ذکر کرے۔

(۲) بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۂ اخلاص پھر سجدہ میں یہ کلمات کہے سُبحانَ الذی تعطف بالمجد والکرم و سُبحانَ الذی احصیٰ کل شیءٍ بعلمہ سبحان الذی لا ینبغی التسبیح الا لہ سبحان ذی المن و الفضل سبحان ذی العز والکرم سبحان ذی الطول والنعم اسئلک بمعاقد العز من عرشک و منتہی الرحمۃ من کتابک وباسمک العظیم الاعظم و جدک الاعلیٰ وکلماتک التامات کلھا لا یجاوزھن بر ولا فاجر ان تصلی علی محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پھر خدائے تعالیٰ سے وہ سوال کرے جس سے گناہ نہیں مثلاً کہے ان تقضی حاجتی ہٰذا اور حاجت کا ذکر کرے۔

(۳) تنہا مکان میں باوضوئے کامل چار رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی چالیس بار پھر بعد سلام پچاس بار سورۂ اخلاص اور ستر بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے۔ قرض کی ادائیگی۔ وطن سے دور ہو تو اس کی واپسی کے لئے۔ اولاد پیدا ہونے کے لئے علاوہ ازیں ہر جائز ضرورت کے لئے پڑھی جائے۔

(ف) احمقوں بیوقوفوں جاہلوں کو نہ سکھائی جائے کہ غلط ضروریات کے لئے

(۴) وضو کامل بمراعات سنن و آداب پھر دو رکعت پڑھے باستجماع سنن و مستحبات و حضور قلب۔ انشاء اللہ تعالےٰ مراد پوری ہوگی۔

(۵) دو رکعت نفل بوضوئے تازہ و حضور قلب پڑھے۔ قعدے میں درود شریف پڑھے اللہ اکبر۔ سبحان اللہ۔ الحمد للہ دس دس بار کہہ کر دعائے مقصود ایسے لفظوں سے کرے جو مخل نماز نہ ہو۔ مثلاً اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَاتِیْ کُلَّهَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَاکَانَ مِنْهَا لِیْ خَیْرًا وَّلَکَ رِضًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط (آمین)

(۶) جسے اللہ تعالیٰ یا کسی آدمی کی طرف حاجت ہو تو چاہیے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے پھر حمد و ثنا درود شریف پڑھ کر یہ دعا کہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

(۷) وضو کر کے دو رکعت پڑھ کر اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود اور تمام مسلمانوں کے لئے استغفار کر کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُفَرِّجَ الْهَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اِذَا دَعَوْتَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا

وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا فَارْحَمْنِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ بِقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَتِهِ مَنْ سِوَاكَ ۔

ہر غم و ہم و پریشانی اور دیگر ہر مطلب کے لئے ترکیب مذکور عمل کیا جائے

(۸) رات میں بارہ رکعت ہر دو رکعت پر التحیات پڑھی جائے پچھلی التحیات کے بعد ثنا و درود پڑھ کر پھر سجدہ میں سات بار آیۃ الکرسی اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑھ کر پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ ۔ پھر اپنی حاجت مانگی جائے ۔ پھر دائیں بائیں سر اٹھا کر سلام پھیرا جائے ۔ لیکن یہ دعا بیوقوف جاہلوں کو نہ سکھائی جائے ۔ سیدی اعلحضرت قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو فقیر نے چند بار آزمایا ہے ۔ بخطا تیر بہدف ہے ۔

(فائدہ) اس نماز کا وقت بعد مغرب ہے اور فاتحہ و آیۃ الکرسی و کلمۂ مذکورہ پڑھنے کے لئے بارہویں رکعت کا پہلا سجدہ اور دعا ءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ آخر تک پڑھنے کیلئے دوسرا سجدہ مقرر ہے ۔

(مسئلہ) سجدہ بلکہ قعدہ بلکہ یوں کہو کہ قیام کے سوا ہر جگہ نماز میں قرآن کی تلاوت منع ہے یہاں تک کہ سہواً پڑھے تو سجدہ لازم بنابریں اس ترکیب میں جہاں سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی جو سجدے میں پڑھی جائیں گی اسمیں حمد و ثناء کی نیت کرے ۔

(مسئلہ) ہر دوگانہ کی التحیات کے بعد درود اور دعا اور ہر دوگانہ کے ابتدا میں سبحانک اللہ و تعوذ پڑھنا ہوگا۔

(۹) جسے کوئی دنیوی یا اخروی حاجت ہو تو پہلے کچھ صدقہ کرے پھر بدھ جمعرات جمعہ کا روزہ رکھے پھر جمعہ کے دن مسجد جامع میں جا کر بارہ رکعتیں پڑھے دس رکعتوں میں الحمد ایک بار آیۃ الکرسی دس بار اور دو میں الحمد ایک بار قل ہو اللہ پچاس بار پھر اللہ تعالےٰ سے حاجت مانگے وہ حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ۔

(فائدہ) گذشتہ تمام طریقوں میں ہر دعا سے پہلے ثنا، و درود اول میں اور آمین پر ختم ہو اور اللہ تعالےٰ کے اسمائے طیبہ سے شروع کرے اور جو آداب سابقً پیچھے بیان کیے گئے ہیں ان تمام کو ملحوظ رکھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ

الٰہی میں تجھ سے اچھی طرح نکلنے کی اور اچھی طرح سے داخل ہونے کی نسبت دعا

اللّٰهِ وَلَجْتُ وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْتُ ط

کرتا ہوں اللہ کے نام پاک سے داخل ہوتا ہوں اور اللہ اپنے پروردگار پر توکل کرتا ہوں۔

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے میں نے خدا پر توکل کیا گناہ سے بچاؤ اور نیکی کی قوت نہیں

دو مسلمان آپس میں ملیں تو ان کو لازم ہے کہ بعد علیک سلیک مصافحہ اور معانقہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھیں۔

دعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے لیکن افسوس کہ یہ سنت مقدسہ بھی مسلمانوں سے چھوٹ گئی حالانکہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اپنی راس سنت سے مانوس کرنے کیلئے دعویٰ نبوت کے بعد چالیس سال سے زائد عمر مبارک میں اپنا عقیقہ کیا۔

یعنی ساتویں دن بچے کے بال مونڈے جائیں اور اسی وقت قربانی کیجاوے اگر لڑکا ہے تو دو بکرے اگر لڑکی ہے تو ایک بکری ذبح کرنے سے پہلے بچے کا نام رکھ لیا جائے۔ بال جو اتریں ان کو سونے یا چاندی سے تول کر مسکینوں پر صدقہ کر دیا جائے۔

عقیقہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ (فلان) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِيْ مِنَ النَّارِ

وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

(مسئلہ) جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر تک پہنچے تو اسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے ساتھ بچے کے سر پر استرا چلے۔

(مسئلہ) گوشت کے تین حصے کرے ایک حصہ اقربا کو ایک حصہ مساکین کو ایک حصہ اپنے کام لائے یا فی سبیل اللہ تقسیم کر دے۔

(مسئلہ) ایک جوڑا اگلا دائی کو دے۔ چمڑا فی سبیل اللہ مسکینوں کو دے۔

(مسئلہ) بڑی عمر لوگ مرد یا عورت اپنا عقیقہ کریں تو بال مونڈوائیں صرف اتنا قدر خیرات کریں۔

(مسئلہ) مردہ بچوں کی طرف سے بھی عقیقہ کیا جاسکتا ہے۔

لہ لڑکی ہو تو ابنتی الخ کہے۔ اس دعا میں جہاں مذکر کی ضمیریں ہیں وہاں مؤنث کی پڑھے مثلاً بدمہ کے بجائے بِدَمِهَا اسیطرح بِلَحْمِهَا اسیطرح بِشَحْمِهَا اسیطرح بِعَظْمِهَا اسیطرح بِجِلْدِهَا وغیرہ۔ ع‍‌ے بکرہ یا بکری کی اگلی ٹانگ۔

عورتوں کیلئے نماز کے مخصوص مسائل

عورتیں تکبیرِ تحریمہ کیلیے کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ مونڈھے تک اٹھائیں ہاتھ ہتھیلی کے نیچے نہ باندھیں بلکہ بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھیں رکوع میں زیادہ نہ جھکیں یعنی اسقدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھ دیں۔ اور ہاتھ کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں کی طرح بالکل سیدھا نہ رکھیں عورتیں سمٹ کر سجدہ کریں یعنی بازو کروٹوں سے ملادیں اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں عورتیں بھی کھڑی ہو کر نماز پڑھیں فرض اور واجب جتنی نماز بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا ادا کریں اور توبہ کریں عورت مرد کی امامت ہرگز نہیں کر سکتی اور صرف عورتیں جماعت کریں یہ مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔

شائقین طلبہ کیلئے خوشخبری

مرکزی دار العلوم جامعہ اُولیسیہ رضویہ بہاولپور

میں شعبۂ حفظِ قرآن، شعبۂ تجوید وقرأۃ، شعبۂ درسِ نظامی، شعبہ حدیث شریف میں داخلے شروع ہیں۔ بیرونی طلباء کے لئے رہائش وخورونوش کا معقول انتظام ہے قابل ترین اساتذہ بڑی محنت ولگن سے طلباء کو تعلیم دیتے ہیں۔ دورۂ حدیث شریف حسبِ سابق مفسرِ قرآن استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت قبلہ علامہ محمد فیض احمد صاحب اُویسی دامت برکاتہم العالیہ خود پڑھائیں گے اور علم میراث بھی حضرت قبلہ وسوف پڑھائیں گے۔ تکمیل درسِ نظامی کے ساتھ فاضل عربی کورس مکمل طور پڑھایا جاتا ہے اور مذکورہ بالا کورسز کے امتحانات بھی دلائے جاتے ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیم کے علاوہ بچوں کو اُردو کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ طلبہ کو علمی تربیت کے ساتھ ساتھ اخلاقی وروحانی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ طلبہ خود بھی سنتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا بے مثال ومحرک نمونہ ہوں اور دوسروں کو بھی محبت وعظمتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دے سکیں۔

دار العلوم ہذا سے فارغ ہونے والے طلبہ انشاءاللہ العزیز عربی، فارسی، اردو انگریزی میں ماہر ہوں گے تاکہ باطل قوتوں کو اچھے طریقے سے جواب دے سکیں۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو معقول انعامات دیئے جاتے ہیں۔ نئے سال کا آغاز پندرہ شوال سے ہوتا ہے۔ خواہش مند طلباء اپنے داخلے جلد بھجوائیں

ناظم اعلیٰ مرکزی دار العلوم جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور